نظرات

سال ۱۹۸۹ء آزاد ہندوستان کی تاریخ میں، سال ۱۹۷۷ء کی طرح برسراقتدار پارٹی کانگریس کے لئے واٹرلو ثابت ہوا ــــ کانگریس جو آزادی کے بعد سے مسلسل ہندوستان کے پایۂ تخت پر براجمان رہی۔ وہ ۱۹۷۷ء میں حزب مخالف کے اتحاد کی بدولت اورا پنے سخت ترین قوانین کے پاداش میں زبردست شکست سے دوچار ہوئی۔ لیکن ڈھائی سال کی مدت بھی نہ بیت پائی تھی کہ وہ پھر عوام کی نگاہ میں سرخرو ہوکر برسراقتدار ہوگئی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تھی حزب مخالف کا آپس میں ٹکراؤ اور وہ بھی کسی عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق پالیسی سے نہیں بلکہ ہوس اقتدار اور وزارت عظمیٰ کی کرسی پر بیٹھنے کی تمنا کو پورا کرنے کی غرض سے ایک دوسرے کی کھینچا تانی اور ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستانی عوام نے پھر انتخابات میں اسی پارٹی کو اقتدار کی کرسی سونپ دی، جس سے وہ ڈھائی سال پیشتر ہی سخت غصہ، ناراض اور خوف زدہ تھے۔ یعنی عوام نے ایکبار اپنی ٹھکرائی ہوئی جماعت کو واپس بلاکر پھر کرسیٔ اقتدار پر بٹھا دیا۔

عوام نے تو اپنی غلطی کا احساس کیا، لیکن افسوس ہے کہ کانگریس نے اپنی پچھلی غلطیوں پر غور ہی نہ کیا۔ اور پھر اسی راستے پر چل پڑی جس کی وجہ سے اسکو ۱۹۸۰ء کے انتخابات میں عوام کے ہاتھوں سخت ہزیمت اٹھانی پڑی تھی۔ وہی

فرقہ وارانہ فسادات کی بھرمار اور اسی طرح افراتفری کا ماحول پیدا کیا جس پر ۱۹۷۷ء میں عوام نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ ایمرجنسی کا اعلان نہ ہوتے ہوئے بھی ایمرجنسی کی کیفیت ملک میں نظر آتی تھی۔ فرقہ پرست عناصر سے درپردہ سانٹھ گانٹھ بھی کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں مراد آباد و میرٹھ کا زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو کر رہا جس میں ایک ہی فرقے کے کثیر لوگوں کو پولس و پی، اے سی کے درندوں کے ہاتھوں کچلا گیا۔ ان کو ایسا مارا گیا کہ کسی ظلم و ستم کی تاریخ بھی اس کی برابری پر آمادہ ہرگز نہ ہو سکے گی۔ اس کے علاوہ ملک میں نت نئے مسئلے کھڑے کئے گئے اور اس کی وجہ صرف پچھلی شکست کی تلخ یاد تھی۔ اور دوبارہ یہ اقتدار کی کرسی نہ چھن جائے اس کے لئے ہر طرح کے پاپڑ بیلے گئے سنت جرنیل سنگھ بھنڈراں والہ کے ذریعہ پنجاب کا مسئلہ ملک کے سامنے ایک چیلنج بنا کر سامنے لایا گیا۔ کچھ ہی عرصہ بعد امرتسر گولڈن ٹمپل میں اپریشن بلو اسٹار کے بعد اس مسئلہ نے جو شدت اختیار کی وہ ملک کے لئے انتہائی تشویشناک بن گیا۔ تشدد کے واقعات بالکل نئی صورت میں انتہائی ہولناک طریقہ سے پیش آئے۔

لیکن حکمراں جماعت نے یہ مسئلہ جس نظریہ سے پیدا کیا یا خود بخود پیدا ہو گیا۔ وقتی طور پر یہ کانگریس کیلئے فائدہ مند تو ثابت ہو لیکن ملک کیلئے تو مستقل عذاب بن گیا شریمتی اندرا گاندھی کا قتل ہوا ان کے صاحبزادے مسٹر راجیو گاندھی کو ان کی جگہ وزیر اعظم کا حلف دلایا گیا لیکن شریمتی اندرا گاندھی کے قتل کے بعد ملک میں جسطرح بھیانک فرقہ پرستی کا ننگا ناچ ناچا گیا اور ایک ہی فرقہ کے ہزاروں انسانوں کو جس بیدردی کے ساتھ تہہ تیغ کر دیا گیا۔ وہ بھی ظلم و ستم کی تاریخ میں لاجواب سانحہ ہی کہا جائیگا۔ اسی سانحہ کے کندھوں پر مسٹر راجیو گاندھی پارلیمنٹ کے فوری انتخابات کے ذریعہ بے مثال اکثریت سے برسر اقتدار ہو گئے۔